سوال نمبر (1)

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت :-

تعارف :-

زندگی گزارنے کے لیے انسان کو ایک خاص طریقے کی ضرورت ہوتی ہے جس کی بنا پر وہ اپنی زندگی منظم کرے دین انسان کو زندگی بسر کرنے کا مقاصد بتاتی ہے تا کہ انسان کی رہنمائی میں دین بہت اہمیت کا حامل ہے۔ مسلمان کا طریقہ زندگی اسلام ہی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے :-

"درحقیقت اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہے اور نہ آسمان کی۔"

(آل عمران)

دین انسانی زندگی اور مجموعی زندگی کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

[illegible] :-

یہ انسان کو تسکین روح مہیا کرتا ہے ارشاد ہے

"اللہ کا ذکر کرنے سے انسانی دلوں کو سکون ملتا ہے"

[illegible]مقصد :-

دین زندگی کا مقصد دیتا ہے دنیا و آخرت کی تعلیم ہماری

Scanned with CamScanner

زندگی کا مقصد ہے جیسے اللہ کی رضا کی خاطر تعلیم عبادت ہے۔

اخلاقیات :-

دین ہمیں اخلاقیات دکھاتا ہے

ارشاد ہے : حسد اور تکبر نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

خودکشی :-

دین ہمیں خودکشی سے بچاتا ہے۔ اور برے کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

مشاورت اور برابری :-

دین ہمیں مشاورت اور برابری کا حق دیتا ہے جس سے انسان ایک خاص نظام کا حصہ بن جاتا ہے۔

خاص نظام :-

معاشرے کو ایک خاص نظام دینے میں بھی دین بہت اہمیت کا حامل ہے۔

حق اور حقوق :-

دین ہمیں حق اور حقوق کی تعلیم دیتا ہے ہر انسان کا دوسرے انسان پر حق ہے۔

احتساب :-

دین دراصل احتساب کا نظام بھی بتاتا ہے۔ جس سے مظلوموں پر ناانصافی کو روکا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلام اور باقی مذاہب:-

اسلام ایک ایسا دین ہے جس کی تبلیغ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک ہر پیغمبر نے کی ہے۔ لیکن بعد میں اور مذاہب نے بھی جنم لیا۔

اسلام دنیا کے باقی مذاہب سے مندرجہ ذیل عوامل کی وجہ سے مختلف ہے۔

الہامی کتابوں کی حفاظت:-

ہندوؤں کی مقدس کتاب ویدوں کے زمانے سے آج تک مکمل نہیں ہو سکی اور اکثر پڑھے لکھے لوگ ان کو انسانوں کی تصنیف خیال کرتے ہیں۔
تاریخ گواہی دیتی ہے کہ تورات یہودیوں کی الہامی کتاب نیست و نابود ہو چکی تھی جبکہ قرآن مجید اپنی اصل حالت میں آج تک موجود ہے۔ اور نسل در نسل مکمل حالت میں منتقل ہو رہا ہے۔ قرآن میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں آیا اور عشم کی تبدیلی سے پاک ہے اور اپنی اصل زبان عربی میں محفوظ ہے۔

Date:

نظامِ زندگی کا فرق :-

دوسرے مذہب نظامِ زندگی پیش نہیں کرتے۔ ہندو مت میں ذات پات کی تقسیم ہے۔ یہودیوں کی نسل ہی محدود ہے وہ کسی اور کو مذہب اختیار کرنے کی اجازت نہیں کرتے۔

عیسائیت اور رہبانیت انسانوں کی اجتماعی زندگی کو ایک رسالہ پسند نہیں کرتے اور لامحدود آزادی دیتے ہیں۔ اور اس طرح کوئی مذہب بھی اپنے مکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا جبکہ اسلام ایک مکمل نظامِ زندگی پیش کرتا ہے۔

اسلام مکمل نظامِ زندگی :-

محمد ﷺ نے دینِ اسلام پیش کر کے اللہ کا آخری پیغام انسانیت تک پہنچایا۔

"ترجمہ :- آج میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا"

اسلام کی تعلیمات ہمیشہ کے لیے جامع ہیں۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کے لیے ہدایت دیتا ہے۔ جس میں انسان کو آزادی دی گئی ہے اور قرآن و سنت کے ذریعے زندگی کے بنیادی اصول پیش کیے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date:

سوال نمبر (2)

M T W T F S

اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل

تعارف :-

اسلامی تہذیب کی بنیاد اللہ اور اس کے رسول پر مبنی ہے جو کہ ایک خدا پر واحد ایمان ہے۔ اس میں وہ قرآنی اصطلاح مشتمل ہیں جنہیں قرآنی اصطلاح میں اجزائے ایمان کہتے ہیں۔
اسلام میں تہذیب کی شناخت سب سے اہم تین عقائد ہیں۔

1۔ توحید
2۔ رسالت
3۔ آخرت

عقیدہ توحید :-

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"

فرما دیجئے کہ اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔"

(الاخلاص ۱)

اللہ کو ایک ماننا، صرف اس کی عبادات کے قابل سمجھنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا عقیدہ توحید ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

عقیدہ رسالت :-

مسلمان اپنی ساری زندگی اپنے نبی کے بتائے ہوئے طریقے سے گزارنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے آخری رسولؐ محمدؐ ہیں اس بات پر پورا یقین اور ان کے بتائے ہوئے طریقوں سے طرزِ زندگی گزارنے ہی عقیدہ رسالت ہے۔

عقیدہ آخرت :-

اسلام میں تہذیب کی تیسری بڑی بنیاد عقیدہ آخرت ہے۔ جو انسان کو جزا اور سزا کا ایک مکمل نظام فراہم کرتا ہے۔ آخرت پر یقین سے انسان کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ایک نہ ایک دن اس نے اپنے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور اپنے اعمال کا جوابدہ ہونا ہے۔

ترجمہ :- "دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

ترجمہ :- "اور جان لو کہ تمھیں اس کے پاس حاضر ہونا ہے۔"

(البقرہ)

Scanned with CamScanner

اسلامی تہذیب کی خصوصیات :

عبادات :

اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد عبادات اہم خصوصیات کے حامل ہیں۔

عبادات میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ مسلمان چاہیے جہاں بھی ہوں ہر ممکن حد تک ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مساوات :

اسلامی تہذیب میں مساوات بھی شامل ہے۔ طبقاتی تقسیم قوم، قبیلہ، رنگ و نسل کا فرق اسلام میں شامل نہیں ہے۔

ترجمہ: "کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقوی کے"

عدل و انصاف :

قرآن میں بار بار عدل و انصاف کرنے کا حکم آیا ہے۔ "عدل کرو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے"

اخوت و بھائی چارہ :

اسلامی تہذیب کی ایک اہم صفت اخوت بھی ہے جس سے مراد یہ ہے کہ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

ترجمہ: "بے شک تم آپس میں بھائی بھائی ہو"

رواداری :-

رواداری سے مراد یہ ہے کہ دوسرے مذہب والوں سے بھی اچھا سلوک کیا جائے اسلامی تہذیب ہمیں دوسروں کے احترام کا حکم دیتی ہے

اخلاقیات

اسلام میں اخلاق کی پاسداری پر بھی زور دیا گیا ہے جس میں سچائی، دیانت داری، صبر، مساوات، عفو درگزر شامل ہیں۔

انسانی حقوق :-

تمام انسانوں کے ایک دوسرے پر حق ہے جو کہ مساوی اور یکساں بنیادوں پر ہیں ہر کسی کا حق ادا کرنا چاہیئے۔

عالمگیریت :-

اسلام کی تعلیم قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ہیں یہ ایک عالمگیر دین ہے اور ہر لحاظ سے پرونیا من ہے

امر بالمعروف نہی عن المنکر :-

اسلامی تہذیب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اسلام کی تعلیمات میں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا اس سے معاشرے میں پاکیزگی کا ماحول جنم لیتا ہے اور انسان گناہ سے بھی بچ جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(اہم نکات)

سوال نمبر (3)

اسلام کا معاشی نظام :-

تعارف

بنیادی اصول

1- اللہ تعالیٰ کی حقیقی ملکیت

2- دولت کمانے کا برابر حق

3- انسان : اللہ کا نائب

4- حلال ذریعہ استعمال

5- حرام ذریعہ کی ممانعت

اسلام میں معاشی نظام کی خصوصیات :-

1- تفریق سے پاک نظام

2- جامع معاشی نظام

3- حقیقی فلاح کا نظام

4- منصفانہ نظام

5- کاروباری آزادی کا حامل نظام

6- عدل و مساوات کا حامل نظام

7- صدقات کا حامل نظام

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

سوال نمبر (4) (اہم نکات)

اجتہاد

تعارف

- اجتہاد کے لغوی معنی / اصطلاحی معنی
- قرآن سے اجتہاد کا ثبوت
- سنتِ نبوی ﷺ سے اجتہاد کا ثبوت
- اجتہاد کے طریقے
- اجتہاد کی اقسام
- اجتہاد کی فوائد

خلاصۂ بحث

Scanned with CamScanner